وجودِ حجتؑ

آیۃ اللہ العظمیٰ سید العلماء سید علی نقی نقوی صاحب قبلہ طاب ثراہ

قسط۔۸

مہدی موعود کے ظہور کی پیشین گوئی اور اسلام کے متفقہ احادیث

مہدی موعود کا نام ونسب اوران کے اوصاف وخصوصیات اورظہور کے علامات

مہدی موعود کے ظہور کا مسئلہ ایسا نہیں ہے جو اسلامی دنیا میں کوئی اختلافی حیثیت رکھتا ہو یا اس میں کسی خاص فریق کو خصوصیت حاصل ہو بلکہ مسلمانوں کے مستند احادیث جن پر ان کے ارکان مذہبی اور اصول دیانتی کا دارومدار ہے وہ اس نقطہ پر متفق ہیں اوراسی لئے ہزاروں اختلافوں کے باوجود اصل مہدیؑ کے ظہور میں مسلمانوں کے اندر کوئی اختلاف نہیں ہے یہ احادیث مبہم صورت بھی نہیں رکھتے کہ جن میں مہدیؑ کی شخصیت کو غیر محدود افراد کے اندر مردّد چھوڑ دیا ہو بلکہ ان میں خصوصیات واوصاف کے ذریعہ سے مہدویت کے دائرہ کو محدود سے محدود تر بنادیا گیا ہے

سواد اعظم کے جوامع حدیث ان احادیث سے مملو ہیں اور بہت سے اکابر حفاظ وشیوخ نے خاص حضرت مہدی کے متعلق رسالے اور کتابیں تصنیف کی ہیں جن میں سے امام حافظ ابوعبداللہ محمد بن یوسف گنجی شافعی متوفی ۶۵۸ھ کی کتاب ''البیان فی اخبار صاحب الزمان'' خوش قسمتی سے میرے پیش نظر ہے جو ۱۳۲۳ھ میں دنیائے اسلام کے ممتاز مرکز علم ودارالسلطنت مصر میں طبع ہوئی ہے۔

اس کتاب کا تذکرہ خود مصنف نے اپنی مشہور کتاب ''کفایۃ الطالب'' کے آخر میں کیا ہے اور کاتب چلپی کی کتاب ''کشف الظنون'' میں بھی اس کا ذکر بایں الفاظ موجود ہے: اَلْبَیَانُ فِیْ اَخْبَارِ صَاحِبِ الزَّمَانِ لِلشَّیْخِ اَبِیْ عَبْدِاللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ یُوْسفِ الْگَنْجِی اَلْمُتوَفّٰی سَنَۃَ ثَمَانٍ وَخَمْسِیْنَ وَثَمَانِمأۃٍ۔

چنانچہ سردست اسی کتاب البیان اور دیگر چند مستند کتب سے جو سامنے موجود ہیں ایک فہرست ان احادیث کی جو امام مہدیؑ کے متعلق وارد ہوئی ہیں نذر ناظرین کرتا ہوں جس سے اندازہ ہوگا کہ امام مہدیؑ کا ظہور کوئی فرقہ شیعہ کی من گڑھت نہیں ہے بلکہ اسلامی متفقہ احادیث اس عقیدہ میں ان کے ہم آواز ہیں۔

(۱)

اَخْرَجَ اَحْمَدُ وَالْبَاوَرْدِیُ اَنَّہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبْشِرُوا بِالْمَھْدِیْ رَجُلٌ مِنْ قُرَیْشٍ مِنْ عِتْرَتِیْ یَخْرُجُ فِیْ اِخْتِلَافٍ مِنَ النَّاسِ وَزِلْزَالٍ فَیَمْلَأُ اَلْاَرْضَ عَدْلًا وَقِسْطًا کَمَا مُلِأَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا

وَیَرْضیٰ عَنْہ سَاکِنُ الْاَرْضِ وَالسَّمَآئِ وَیُقَسِّمُ الْمَالَ صِحَاحًا بِالتَّسْوِیَۃِ وَیَمْلَأُ قُلُوْبَ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ غِنًی وَیَسَعُھُمْ عَدْلُہٗ۔

''المبارک ہوتم کو مہدی کا ظہور، وہ ایک شخص ہوگا قریش میں کا میری عترت میں سے اور نوع بشر کے اختلاف وتلاطم کے وقت ظاہر ہوکر زمین کو عدل وانصاف سے مملو کر دیگا جس طرح وہ اس کے قبل ظلم وجور سے مملو ہوچکی ہوگی۔ اس سے زمین وآسمان دونوں کے رہنے والے خوش ہوں گے، وہ پوری پوری مساوات کے ساتھ اموال کو تقسیم کرے گا اور مسلمانوں کے دلوں کو غنی کردے گا، اوران کو عدل وانصاف سے گھیر دے گا۔''

اس روایت کی امام احمد بن حنبل اور باوردی نے تخریج کی ہے (ملاحظہ ہو صواعق محرقہ علامہ ابن حجر مکی مطبوعہ مصر ص ۱۰۲ واسعاف الراغبین محمد بن علی صبان مصری مطبوعہ مصر برحاشیہ نورالابصار، ص ۱۳۷)

نورالابصار میں سید مومن شبلنجی اس روایت کو مسند احمد بن حنبل سے نقل کیا ہے اور ابتدائی الفاظ یہ ہیں کہ اُبَشِّرُکُمْ بِالْمَھْدِیِّ یَمْلأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا کَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا۔ (نورالابصار، ص ۱۵۵) اور حافظ گنجی نے ان لفظوں سے نقل کیا ہے اُبَشِّرُکُمْ بِالْمَھْدِیِّ یُبْعَثُ فِیْ اُمَّتِیْ عَلیٰ اِخْتِلَافٍ مِنَ النَّاسِ وَزَلَازِلَ . . . اِلَخْ اوراس کو نقل کرنے کے بعد لکھا ہے ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ ثَابِتٌ اَخْرَجَہٗ شَیْخُ اَھْلِ الْحَدِیْثِ فِیْ مُسْنَدِہٖ۔ (کتاب البیان، ص ۳۸)

(۲)

عَنْ عَلِیٍّ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَمْ یَبْقَ مِنَ الدَّھْرِ اِلَّا یَوْمٌ لَبَعَثَ اللّٰہُ رَجُلًا مِنْ اَھْلِ بَیْتِیْ یَمْلأُھَا عَدْلًا کَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا ھٰکَذَا اَخْرَجَہٗ اَبُوْ دَاؤُدَ فِیْ سُنَنِہٖ۔

''حضرت علیؑ کی روایت ہے کہ حضرت رسولؐ نے فرمایا اگر زمانہ میں ایک دن سے زیادہ باقی نہ رہا ہوتو جب بھی میرے اہلبیتؑ میں سے ایک شخص مبعوث ضرور ہوگا جو زمین کو عدل سے مملو کردے گا جس طرح اس میں جور وستم کا دوردورہ ہو چکا ہوگا، حافظ ابوداؤد نے سنن میں اس کی تخریج کی ہے'' (کتاب البیان حافظ گنجی، ص ۱۰/نورالابصار شبلنجی، ص ۱۵۴) ایک روایت میں مِنْ اَھْلِ بَیْتِیْ کی جگہ من عترتی ہے۔ علامہ ابن حجر نے اس حدیث کو نقل کرتے ہوئے لکھا ہے: اَخْرَجَ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِیْ وَابْنُ مَاجَۃْ۔ (صواعق محرقہ، ص ۱۰۰) اور اسی صورت پر علامہؒ صبان نے بھی اس کو درج کیا ہے۔ (اسعاف الراغبین حاشیہ ص ۱۳۴)

(۳)

ابوہریرہ کی روایت لَوْ لَمْ یَبْقَ مِنَ الدُّنْیَا اِلَّا یَوْمٌ لَطَوَّلَ اللّٰہُ ذٰلِکَ الْیَوْمَ حَتّٰی یَلِیَ رَجُلٌ مِنْ اَھْلِ بَیْتِیْ یُوَاطِئُ اِسْمُہٗ اِسْمِیْ۔

''اگر دنیا کی زندگی کا صرف ایک دن باقی ہوتب بھی خدا اس دن کو طولانی کردے گا یہاں تک کہ ظاہر ہو میرے اہلبیتؑ میں سے ایک شخص جس کا نام میرے نام کا سا ہوگا۔''

حافظ گنجی نے کہا ہے: هٰذا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ هٰكَذا اَخْرَجَهُ الْحَافِظُ مُحَمَّدُ اَبُوْعِيْسَى التِّرْمِذِىُّ فِىْ جَامِعِهِ الصَّحِيْحِ۔ (کتاب البیان، ص ۹)

(۴)

جاحل صدفی کی روایت: سَيَكُوْنُ بَعْدِىْ خُلَفَاءُ وَمِنْ بَعْدِ الْخُلَفَاءِ اُمَرَاءُ وَمِنْ بَعْدِ الْاُمَرَاءِ مُلُوْكٌ جَبَابِرَةٌ ثُمَّ يَخْرُجُ الْمَهْدِىُّ مِنْ اَهْلِبَيْتِىْ يَمْلَأُ الْاَرْضَ عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا۔

''میرے بعد کچھ خلفاء ہوں گے پھر کچھ امراء کا سلسلہ شروع ہوگا، ان کے بعد جابر وظالم بادشاہ ہوں گے پھر میرے اہلبیت میں سے مہدیؑ کا ظہور ہوگا، جو زمین کو عدل سے مملو کردے گا جیسا کہ وہ جور وستم سے مملو ہوگئی ہوگی۔''

حافظ گنجی نے لکھا ہے: هٰكَذا رَوَاهُ اَبُوْنَعِيْمٍ فِىْ فَوَائِدِهِ وَالطِّبْرَانِىُّ فِىْ مُعْجَمِهِ الْكَبِيْرِ وَرَوَيْنَاهُ عَالِيًا مِنْ هٰذا الْوَجْهِ۔ (کتاب البیان، ص ۵۱۰) نورالابصار، ص ۱۵۵ر میں بھی یہ حدیث انہی دونوں حوالوں سے مذکور ہے لیکن اس میں اسناد اس کا جابر بن عبداللہ انصاری کی طرف ہے۔

(۵)

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو مخاطب کرکے ایک طویل حدیث کے ذیل میں فرمایا ہے:

مِنَّا سِبْطَا هٰذِهِ الْاُمَّةِ اِبْنَاكَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَهُمَا سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَبُوْهُمَا وَالَّذِىْ بَعَثَنِىْ بِالْحَقِّ خَيْرٌ مِنْهُمَا يَا فَاطِمَةُ وَالَّذِىْ بَعَثَنِىْ بِالْحَقِّ اَنَّ مِنْهُمَا مَهْدِىُّ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اِذَا صَارَتِ الدُّنْيَا هَرَجًا وَمَرَجًا وَتَظَاهَرَتِ الْفِتَنُ وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ وَاَغَارَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ فَلَا كَبِيْرٌ يَرْحَمُ صَغِيْرًا وَلَا صَغِيْرٌ يُوَقِّرُ كَبِيْرًا يَبْعَثُ اللّٰهُ عِنْدَ ذٰلِكَ مِنْهُمَا مَنْ يَفْتَحُ حُصُوْنَ الضَّلَالَةِ وَقُلُوْبًا غُلْفًا يَقُوْمُ بِالدِّيْنِ فِىْ اٰخِرِ الزَّمَانِ كَمَا قُمْتَ بِهٖ فِىْ اَوَّلِ الزَّمَانِ وَيَمْلَأُهَا عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا۔

''ہم ہی میں سے سبطینؑ ہیں یعنی تمہارے دونوں فرزند حسنؑ وحسینؑ اور یہ دونوں جوانان اہل جنت کے سردار ہیں اور خدا کی قسم ان کا باپ ان سے بھی افضل ہے اور بخدا انہی دونوں کی نسل سے مہدیٔ امت ہوگا۔ اس وقت کہ جب نظم دنیا درہم وبرہم اور فتنہ وفساد کا سلسلہ قائم ہوگا اور راستے بے امن اور لوٹ مار میں مشغول ہوں گے، نہ بڑا چھوٹے پر شفقت اور نہ چھوٹا بڑے کی بزرگداشت کرتا ہوگا، اس وقت ان دونوں کی نسل سے خدا اس کو مبعوث کرے گا جو ضلالت وگمراہی کی قلعوں اور قفل پڑے ہوئے دلوں کو فتح کرلے گا وہ آخر دور میں دین کو اسی طرح قائم کرے گا جس طرح میں نے اول دور میں قائم کیا۔ وہ دنیا کو عدل سے اسی طرح معمور کردے گا جیسا وہ ظلم سے مملو ہوچکی ہوگی۔''

حافظ گنجی نے اس پوری حدیث کو نقل کرنے کے بعد کہا ہے هٰكَذا ذَكَرَهُ صَاحِبُ حِلْيَةِ الْاَوْلِيَاءِ فِىْ كِتَابِهِ الْمُتَرْجَمِ بِذِكْرِ نَعْتِ الْمَهْدِىِّ وَاَخْرَجَهُ الطِّبْرَانِىُّ شَيْخُ اَهْلِ الصَّنْعَةِ فِىْ مُعْجَمِهِ الْكَبِيْرِ۔

''اس کو حافظ ابونعیم اصفہانی صاحب حلیۃ الاولیاء نے اپنی

کتاب حالات امام مہدیؑ میں درج کیا ہے اور اس کی علم حدیث کے کامل الفن استاد طبرانی نے معجم کبیر میں تخریج کی ہے اور اس فقرہ کی شرح میں کہ وہ حسنؑ و حسینؑ دونوں کی نسل سے ہوگا۔ حاشیہ پر لکھا ہے وَذٰلِکَ لِاَنَّ اُمَّ الْبَاقِرِ بِنْتَ الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰی فَهُوَ وَمِنْ بَعْدِهٖ مِنَ الْاَئِمَّةِ مِنْ نَسْلِهِمَا۔ ''بات یہ ہے کہ امام باقرؑ کی والدہ امام حسنؑ کی صاحبزادی تھیں اس لئے وہ اور ان کے بعد کے ائمہ سب حسنؑ و حسینؑ دونوں کی نسل میں سے ہیں۔''

(کتاب البیان، ص ۷)

(۶)

اَلْحَاکِمُ فِیْ صَحِیْحِهٖ یَحُلُّ بِاُمَّتِیْ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ بَلَاءٌ شَدِیْدٌ مِنْ سَلَاطِیْنِهِمْ لَمْ یُسْمَعْ بَلَاءٌ اَشَدُّ مِنْهُ حَتّٰی لَا یَجِدُ الرَّجُلُ مَلْجَاءً فَیَبْعَثُ اللّٰهُ رَجُلًا مِنْ عِتْرَتِیْ اَهْلِ بَیْتِیْ یَمْلَاُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلاً کَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا۔

''میری امت آخر زمانہ میں سلاطین کے ہاتھوں ایک عظیم بلاء میں مبتلا ہوگی جس سے زیادہ بلا سنائی نہ دی گئی ہوگی یہاں تک کہ کسی کو کوئی جائے پناہ نہ ملے گی، اس موقع پر خدا میری عترت اور اہلبیتؑ میں سے ایک شخص کو مبعوث کرے گا، جو زمین کو عدل و انصاف سے مملو کردے، جس طرح وہ ظلم و جور سے مملو ہوگئی ہوگی۔''

اس حدیث کی حاکم نے مستدرک میں تخریج کی ہے۔ (صواعق محرقہ، ص ۱۰۰) اور اسعاف الراغبین میں اس حدیث کو نقل کرنے کے بعد لکھا ہے وَرَوَی الطَّبْرَانِیُّ وَالْبَزَّارُ نَحْوَهٗ۔ (حاشیہ نور الابصار، ص ۱۳۵-۱۳۴)

اس حدیث کے مثل ابوسعید خدری کی دوسری روایت ہے قَالَ ذَکَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَلَاءً یُصِیْبُ الْاُمَّةَ حَتّٰی لَا یَجِدُ الرَّجُلُ۔۔۔ اِلَخْ۔

اس کو حافظ گنجی نے کتاب البیان میں نقل کیا ہے (ص ۲۳) اور اسی روایت کو حافظ شام جلال الدین سیوطی نے اپنی کتاب الصحاح والحسان میں جس کا قدیم قلمی نسخہ میرے سامنے ہے حسان کے ذیل میں درج کیا ہے۔

(۷)

اَلْمَهْدِیُّ رَجُلٌ مِنْ عِتْرَتِیْ یُقَاتِلُ عَلٰی سُنَّتِیْ کَمَا قَاتَلْتُ اَنَا عَلَی الْوَحْیِ۔

''مہدیؑ میری عترت میں سے ہوگا وہ میری سنت پر جہاد کرے گا جس طرح میں نے وحی کی بناء پر جہاد کیا۔''

اس کی نعیم بن حماد نے تخریج کی ہے۔ (صواعق محرقہ، ص ۱۰۰)

(۸)

ام سلمہ کی روایت اَلْمَهْدِیُّ مِنْ عِتْرَتِیْ مِنْ وُلْدِ فَاطِمَةَ ''مہدیؑ میری عترت میں فاطمہؑ کی نسل سے ہوگا۔''

حافظ گنجی نے ایک طریق سے اس کو روایت کرنے کے بعد لکھا ہے هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةِ الْحَافِظُ فِیْ سُنَنِهٖ کَمَا اَخْرَجْنَاهُ۔ پھر ایک دوسرے طریق سے اس روایت کو درج کیا ہے اور پھر لکھا ہے هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ اَخْرَجَهُ الْحَافِظُ اَبُوْدَاؤدَ فِیْ سُنَنِهٖ۔ (کتاب البیان، ص ۱۶-۱۵)

ابن ماجہ والی روایت سنن ابن ماجہ مطبوعہ مصر (ج ۲ ص ۲۶۹) میں موجود ہے بے شک اس کی لفظیں یہ ہیں: اَلْمَھْدِیُّ مِنْ وُلْدِ فَاطِمَۃَ۔

علامہ ابن حجر نے اس حدیث کو من عترتی کی لفظ کے ساتھ درج کرتے ہوئے لکھا ہے:

اَخْرَجَہٗ مُسْلِمٌ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِی وَابْنُ مَاجَۃِ وَالْبَیْھَقِیُّ وَاٰخَرُوْنَ۔ (صواعق محرقہ، ص ۱۰۰)

حافظ سیوطی نے بھی کتاب الصحاح والحسان میں اس روایت کو حسان کے ذیل میں درج کیا ہے۔

(۹)

حذیفہ بن الیمان کی روایت اَلْمَھْدِیُّ مِنْ وُلْدِیْ وَجْھُہٗ یَتَلَاْلَاُ کَالْقَمَرِ الدُّرِّیِّ اللُّوْنُ لَوْنٌ عَرَبِیٌّ وَالْجِسْمُ جِسْمٌ اِسْرَائِیْلِیٌّ یَمْلَأُ الْاَرْضَ عَدْلًا کَمَا مُلِأَتْ جَوْرًا یَرْضٰی بِخِلَافَتِہٖ اَھْلُ السَّمٰوَاتِ وَاَھْلُ الْاَرْضِ۔

''مہدی میری اولاد میں سے چہرہ اس کا مثل ماہتاب کے روشن ہوگا، رنگ عربی اور جسم اسرائیلی وہ زمین کو عدل وانصاف سے مملو کر دے گا جس طرح وہ ظلم وجور سے مملو ہوگی۔ اس کی خلافت سے اہل آسمان واہل زمین سب ہی راضی وخوشنود ہوں گے۔''

اس کی ابن شیرویہ دیلمی نے فردوس الاخبار میں تخریج کی ہے۔ (کتاب البیان، حافظ کنجی، ص ۳۳۷/نورالابصار شبلنجی، ص ۱۵۴)

علامہ ابن حجر نے اس کو دربالی وطبرانی وغیرہما کے حوالہ سے درج کیا ہے اس کی لفظیں یہ ہیں اَلْمَھْدِیُّ مِنْ وُلْدِیْ وَجْھُہٗ کَالْکَوْکَبِ الدُّرِّیِّ۔ (صواعق محرقہ، ص ۱۰۰)

اور اسی کے مثل علامۂ صبان نے نقل کیا ہے۔ (اسعاف الراغبین، حاشیہ، ص ۱۳۵)

(۱۰)

ابوایوب انصاری کی روایت کہ حضرت نے جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کو مخاطب کر کے فرمایا:

مِنَّا سِبْطَا ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ وَھُمَا اِبْنَاکَ وَمِنَّا الْمَھْدِیُّ۔

''ہم میں سے سبطین حسنؑ وحسینؑ ہیں جو تمہارے فرزند ہیں اور ہم میں سے مہدیؑ ہیں۔''

ھٰکَذَا رَوَاہُ الطِّبْرَانِیُّ فِیْ مُعْجَمِہِ الصَّغِیْرِ۔ (کتاب البیان، ص ۱۴/صواعق محرقہ، ص ۱۰۱)

(۱۱)

انس بن مالک کی روایت نَحْنُ وُلْدُ عَبْدِالْمُطَّلِبِ سَادَۃُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ اَنَا وَحَمْزَۃُ وَعَلِیٌّ وَجَعْفَرُ الْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ وَالْمَھْدِیُّ۔

''ہم اولاد عبدالمطلب اہل جنت کے سردار ہیں میں اور حمزہ اور علی اور جعفر اور حسن اور حسین اور مہدی۔''

حافظ کنجی نے اس حدیث کو نقل کرنے کے بعد لکھا ہے ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ اَخْرَجَہُ ابْنُ مَاجَۃِ اَلْحَافِظُ فِیْ صَحِیْحِہٖ کَمَا سُقْنَاہُ وَرَوَیْنَاہُ عَالِیًا بِحَمْدِ اللّٰہِ وَاَخْرَجَہُ الطِّبْرَانِیُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عُمَرِ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ

سَعْدِ بْنِ عَبْدِالْحَمِيْدِ كَمَا اَخْرَجْنَاهُ وَرَوَاهُ اَبُوْنَعِيْمٍ اَلْحَافِظُ فِیْ مَنَاقِبِ الْمَهْدِیِّ بِطُرُقٍ شَتّٰی۔ (کتاب البیان، ص۱۸) سنن ابن ماجہ مطبوعۂ مصر کے ج ۲ ص ۲۶۹ میں یہ روایت موجود ہے اور علامہ ابن حجر نے صواعق محرقہ میں اس کو دیلمی وغیرہ کے حوالے سے درج کیا ہے۔ (ص۹۸)

(۱۲)

حضرت علیؑ کی روایت قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِنَّا اٰلُ مُحَمَّدٍ الْمَهْدِیُّ اَمْ مِنْ غَيْرِنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَا بُدَّ مِنَّا بِنَا يَخْتِمُ اللّٰهُ الدِّيْنَ كَمَا فَتَحَ اللّٰهُ بِنَا۔

''میں نے سوال کیا یا رسول اللہ کیا مہدی ہم آل محمد سے ہوگا یا ہمارے غیر سے، حضرت نے فرمایا یقیناوہ ہم میں سے ہوگا، ہم ہی پر خدا دین کو ختم کرے گا جس طرح ابتدا دین کی ہم سے کی۔''

حافظ گنجی نے اس روایت کے بعد لکھا ہے هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ عَالٍ رَوَاهُ الْحُفَّاظُ فِیْ كُتُبِهِمْ فَاَمَّا الطِّبْرَانِیُّ فَقَدْ ذَكَرَهُ فِی الْمُعْجَمِ الْاَوْسَطِ وَاَمَّا اَبُوْنَعِيْمٍ فَرَوَاهُ فِیْ حِلْيَةِ الْاَوْلِيَاءِ وَاَمَّا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنِ حَاتَمٍ فَقَدْ سَاقَهُ فِیْ عَوَالِيْهِ كَمَا اَخْرَجْنَاهُ۔ (کتاب البیان، ص ۴۰-۳۹)

نورالابصار میں بھی مذکورۂ بالا روایت کو نقل کرتے ہوئے حافظ گنجی کی اس عبارت کو درج کیا ہے (ص ۱۵۵) اور علامہ ابن حجر نے طبرانی کے حوالہ سے نقل کیا ہے۔

اَلْمَهْدِیُّ مِنَّا يَخْتِمُ الدِّيْنَ بِنَا كَمَا فَتَحَ بِنَا (صواعق محرقہ، ص ۱۰۰) یہی روایت علامۂ صبان نے بھی نقل کی ہے۔ (اسعاف الراغبین، حاشیہ، ص ۱۳۴)

(۱۳)

سَيَكُوْنُ مِنْ بَعْدِیْ خُلَفَآءُ ثُمَّ مِنْ بَعْدِ الْخُلَفَاءِ اُمَرَآءُ ثُمَّ مِنْ بَعْدِ الْاُمَرَآءِ مُلُوْكٌ وَمِنْ بَعْدِ الْمُلُوْكِ جَبَابِرَةٌ ثُمَّ يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِیْ يَمْلَأُ الْاَرْضَ عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا۔

''میرے بعد خلفاء ہوں گے، پھر امراء پھر بادشاہ پھر سرکش وجبار لوگ پھر ایک شخص میرے اہلبیتؑ میں سے ظاہر ہوگا جو زمین کو ظلم وستم کے بجائے عدل وانصاف سے بھر دے۔

اس کی تخریج طبرانی نے کی ہے۔ (صواعق محرقہ، ابن حجر مکی، ص ۱۰۲)

(۱۴)

عبداللہ بن عباس کی روایت لَنْ تَهْلُكَ اُمَّةٌ اَنَا فِیْ اَوَّلِهَا وَعِيْسٰی فِیْ آخِرِهَا وَالْمَهْدِیُّ فِیْ وَسَطِهَا۔

''وہ امت کبھی ہلاک نہیں ہوسکتی جس کے اول میں میں اور آخر میں عیسی بن مریم اور وسط میں مہدی ہو۔''

حافظ گنجی نے اس کے نقل کے بعد لکھا ہے هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ رَوَاهُ الْحَافِظُ اَبُوْنَعِيْمٍ فِیْ عَوَالِيْهِ وَاَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ فِیْ مُسْنَدِهٖ۔ (کتاب البیان، ص ۴۲) علامۂ صبان نے بھی اسعاف الراغبین میں اس حدیث کو نقل کیا ہے۔ (حاشیۂ نورالابصار، ص ۱۳۶)

اس حدیث میں امام مہدیؑ کو وسط میں اس اعتبار سے کہا گیا ہے کہ حضرت کا ظہور پہلے ہوگا اور پھر عیسیٰ بن مریم آسمان سے اتریں گے اور حضرت کی مساعدت ونصرت فرمائیں گے۔

(۱۵)

ابوسعید خدری کی روایت مِنَّا الَّذِیْ یُصَلِّیْ عِیْسَیٰ بْنُ مَرْیَمَ خَلْفَهٗ۔ ''ہم میں سے وہ ہے جس پیچھے عیسیٰ نماز پڑھیں گے۔''

اَخْرَجَهُ الْحَافِظُ اَبُوْنَعِیْمٍ فِیْ کِتَابِ مَنَاقِبِ الْمَهْدِیِّ۔ (کتاب البیان، ص ۳۲)

(۱۶)

ابوسعید خدری کی روایت مِنَّا مَهْدِیُّ الْاُمَّةِ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عِیْسَیٰ خَلْفَهٗ ثُمَّ ضَرَبَ عَلٰی مَنْکَبِ الْحُسَیْنِ فَقَالَ مِنْ هٰذَا مَهْدِیُّ الْاُمَّةِ۔

''ہم میں سے مہدی امت ہے کہ جس کے پیچھے عیسیٰ نماز پڑھیں گے، پھر حضرت نے امام حسینؑ کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ مہدی امت اس کی اولاد میں سے ہوگا۔''

اَخْرَجَهُ الدَّارُ قُطْنِیْ صَاحِبُ الْجَرْحِ وَ التَّعْدِیْلِ۔ (کتاب البیان، حافظ گنجی، ص ۳۵)

(۱۷)

عبداللہ بن مسعود کی روایت اِنَّا اَهْلُ بَیْتٍ اَخْتَارَ اللّٰهُ لَنَا الْاٰخِرَةَ عَلَی الدُّنْیَا وَاَنَّ اَهْلَ بَیْتِیْ سَیَلْقَوْنَ بَعْدِیْ بَلَآئً وَتَشْرِیْدًا وَتَطْرِیْدًا حَتّٰی یَاتِیْ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَعَهُمْ رَایَاتٌ سُوْدٌ فَیَسْأَلُوْنَ الْخَیْرَ فَلَا یَعْطُوْفُهٗ فَیُقَاتِلُوْنَ فَیَنْصُرُوْنَ فَیُعْطُوْنَ مَا سَأَلُوْا فَلَا یَقْبَلُوْنَهٗ حَتّٰی یَدْفَعُوْهَا اِلٰی رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ بَیْتِیْ فَیَمْلَأُهَا قِسْطًا کَمَا مَلَؤُهَا جَوْرًا۔

''ہمارے گھرانے کے لئے خدا نے دنیا کو چھوڑ کر آخرت کو منتخب کیا ہے اور میرے اہلبیت کو میرے بعد جلاوطنی وبیکسی ومصیبت کے تکالیف برداشت کرنا ہوں گے یہاں تک کہ مشرق کی جانب سے کچھ لوگ نمودار ہوں جن کے ساتھ سیاہ نشان ہوں گے وہ لوگوں سے حقوق کا مطالبہ کریں گے لیکن لوگ انکی بات کو رد کر دیں گے، اس وقت وہ جنگ کریں گے اور لوگ اب ان کی بات ماننے پر تیار ہوں گے لیکن وہ منظور نہ کریں گے جب تک کہ حکومت کو میرے اہلبیت میں سے ایک شخص کے سپرد نہ کردیں جو زمین کو ظلم کے بجائے عدل وانصاف سے مملو کر دے گا۔''

اس روایت کو حافظ ابن ماجہ نے اپنی کتاب سنن میں جو صحاح ستہ میں داخل ہے درج کیا ہے (سنن ابن ماجہ مطبوعہ مصر، ج ۲ ص ۲۶۹) اور علامہ ابوالحسن محمد بن عبدالہادی حنفی سندی نے حاشیہ میں جو اس کتاب کے ساتھ طبع ہوا ہے اس روایت کے ایک اور طریق کا پتہ دیا ہے جسے حاکم نے مستدرک میں درج کر کے اس کی صحت کا ثبوت دیا ہے اور اس روایت کو حافظ گنجی نے بھی اپنے طریق سے کتاب البیان میں درج کیا ہے۔ (ص ۲۱)

(جاری)